مسجد نبوی کی زیارت کا مسنون طریقہ

شیخ منصور احمد مدنی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر صناعیہ قدیم ریاض

00966-509877981

@mansoorahmedmadani

مسجد نبوی کی زیارت کا طریقہ

① آپ مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت اپنا دایاں قدم بڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں: « اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ » [مسلم].

(اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے).

مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر میسر ہو سکے تو ریاض الجنہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) ادا کریں، اور جو جی میں آئے دعا کریں، نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

«جو جگہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان

ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے»

[بخاری، مسلم].

② نماز سے فراغت کے بعد نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کے لئے جائیں اور انتہائی ادب وخاموشی کے ساتھ قبر کے پاس کھڑے ہو کر ادب واحترام کے ساتھ آپ ﷺ پر درود وسلام پیش کریں.

«الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ».

«اے اللہ کے رسول! آپ پر درود وسلام ہو، اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں آپ پر ہوں».

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ، اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ» (بخاری ومسلم).

یعنی اے اللہ! تو اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پر، بے شک تو تعریف کے قابل ہے بزرگی والا، اے اللہ! تو برکت نازل فرما محمد ﷺ پر، اور آل محمد پر، جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پر، تو بے شک بڑی تعریفوں والا اور بڑا بزرگ ہے.

③ پھر دائیں جانب تھوڑا سا آگے بڑھ کر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر

سلام بھیجیں، یعنی آپ کہیں:

«السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْر الصِّدِّيْقُ».

(اے ابو بکر صدیق! آپ پر سلام ہو).

④ پھر دائیں ہی جانب تھوڑا اور آگے بڑھ کر عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر سلام بھیجیں، یعنی آپ کہیں:

«السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الخَطَّاب».

(اے عمر بن الخطاب! آپ پر سلام ہو).

⑤ آپ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ قبر نبوی اور صاحبین کی قبروں کی زیارت کے وقت صرف سلام اور ان کے لئے دعا کرنا ہے، نہ کہ قبر کی جالی کو ہاتھ لگانا، اس پر خوشبو ڈالنا، بوسہ دینا اور طواف وغیرہ کرنا.

⑥ حجاج کرام آپ جتنے بھی دن مدینہ میں قیام کریں مسجد نبوی میں با جماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کریں کیونکہ دیگر مساجد کے مقابلہ میں مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب ہزار نمازوں کے برابر ہے لیکن افسوس صد افسوس ہمارے حاجیوں کا یہ اعتقاد بن چکا ہے کہ اگر چالیس وقت کی نمازیں مسجد نبوی میں نہ پڑھی گئیں تو ان کا حج ناقص اور ادھورا رہ جائے گا.

میرے پیارے حاجیو! آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ زیارت مدینہ کا سرے سے حج سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے.

اور اس سلسلہ میں جو حدیث بیان کی جاتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مسجد میں

چالیس نمازیں ادا کرے تو وہ عذاب سے چھٹکارا پا جائے گا اور وہ نفاق سے بری ہو گا.

یہ حدیث رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے بلکہ یہ حدیث ضعیف اور منکر ہے کیونکہ اس کا راوی نبیط بن عمر ہے جس نے صرف یہی ایک روایت بیان کی ہے اور پوری کتب ستہ میں اس آدمی سے ایک بھی روایت نہیں ملتی ہے [السلسلہ الضعیفہ حدیث ۳۶۴].

دراصل صحیح حدیث اس طرح ہے: «مَنْ صَلَّى لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً فِيْ جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الاُوْلَى كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ». [الترمذی حدیث نمبر ۲۴۱ العلل المتناهیه حدیث نمبر ۷۳۵].

غور کریں حدیث میں تحریف کیا گیا، «اَرْبَعِيْنَ

يَوْمًا» کو «اَرْبَعِيْنَ صَلَاةً» کر دیا گیا.

«جو شخص با جماعت تکبیر اولی کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرے تو اس کے لئے دو چیزوں جہنم اور نفاق سے رہائی لکھ دی جاتی ہے».

⑦ اگر آپ کو مدینہ میں موقع ملے تو بقیع الغرقد، اور شہداء احد کے پاس جا کر ان کے لئے دعا کر سکتے ہیں، اسی طرح مسجد قبا میں پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھنا بھی مشروع ہے. لیکن سبعہ مساجد اور دیگر مقامات پر ثواب کی نیت سے جانا مشروع نہیں. ہاں! ویسے ہی تاریخی مقام سمجھ کر اگر کوئی جائے اور اجر وثواب مقصود نہ ہو تو کوئی حرج نہیں. واللہ اعلم